

حقیقت میں یہ بہت کم ہوا، جب ہم نے اس کام پر ہاتھ ڈالا تو ہم کو اس سے بھی زیادہ مخالفتوں کا یقین تھا۔ "مدرسہ دیوبند کی سالانہ رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے" مسلمانوں کا جھوٹا دعویٰ دین داری" کے عنوان سے ایک مضمون میں سرسید نے اپنی توقعات کو ان الفاظ میں بیان کیا: "بلاشبہ ان لوگوں سے اس بات کی توقع ہے کہ جب کوئی شخص دلی ہمدردی اور محبت قومی اور حب ایمانی اور خالص عشق اسلامی سے اپنی قوم کی بھلائی میں کھڑا ہو، جسکے خیالات بالضرور ان تاریک خیالات سے مختلف ہوں گے تو اس کی نسبت کفر کے فتوے دینے کو موجود ہوں گے۔ جناب شمس العلماء مولوی سید نذیر حسین صاحب دہلوی بھی سید احمد کے کفر پر مہر ثبت فرمائیں گے اور مولوی محمد سعد اللہ صاحب بھی تکفیر کے فتووں پر مہریں کریں گے اور اس بات کو بھول جائیں گے کہ ان دونوں صاحبوں نے کیسے کیسے فتووں پر مہریں کی ہیں جس سے سچے مسلمان کا ایمان کانپ جاتا ہے۔ تھوڑی سی دنیا کی توقع میں کس طرح خدا کے احکام کو تحریف کیا ہے! مگر ان بزرگوں کو یہ خیال کرنا چاہئے کہ ان فتووں سے کیا ہوتا ہے؟ بقول مولوی شاہ عبدالعزیز صاحب کے کہ گوزشتر کے برابر بھی کچھ وقعت نہیں رکھتے۔ پہلے خود تو مسلمان ہو لیں جب دوسروں کی تکفیر کریں۔" (دجلہ نقشبۃ)

سلامے یا رسول اللہ سلامے

حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مدظلہ بانی نجم المدارس کلاچی

پناہ دو جہاں عرض غلامے سلامے یا رسول اللہ سلامے
 شنواز شرمسارے تشنہ کامے سلامے یا رسول اللہ سلامے
 شفیع مذنبیں یک نامرے سلامے گویدت بل صد سلامے
 رہ صد سالہ گرد دیکد و گامے شود منظور زوگریک سلامے
 دھند جبریل بر لبہاںش یوسہ فرستد بر روانت چوں سلامے
 ندیم خستہ ام شاہی نخواہم
 چوں یا ہم بردرت شاہا سلامے